# سوال

دعا سراسر عبادت ہے

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ جمعہ کی نماز پڑھ کر ہمیشہ یہ شعر پڑھتے ہیں۔ یہ عمل جائز ہے یا نہیں؟ شعر اس طرح ہیں:

إلٰهي لَستُ للفِردَوسِ أهلاً
ولاأقوى على نارِ الجحيم
فهب لي توبة واغفرذنوبي
فإنك غافرالذنبِ العظيم

''الٰہی! میں فردوس کے قابل نہیں ہوں اور جہنم کی آگ برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔ پس مجھے توبہ کی توفیق بخش اور میرے گناہ معاف کردے۔ تو بڑے بڑے گناہوں کو معاف کرنے والا ہے۔''

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان کو اللہ تعالیٰ سے کسی بھی وقت دعا کرنا اور اس کے سامنے عاجزی کا اظہار کرنا درست ہے۔ اللہ نے فرمایا:

وَقالَ رَبُّكُمُ ادعوني أَستَجِب لَكُم... ٦٠ ... غافر

''اور تمہارے رب نے فرمایا ہے: ''مجھے پکارو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔''

اور فرمایا:

وَإِذا سَأَلَكَ عِبادي عَنّي فَإِنّي قَريبٌ ۖ أُجيبُ دَعوَةَ الدّاعِ إِذا دَعانِ ... ١٨٦ ... البقرة

''جب میرے بندے آپ سے میرے بارے میں پوچھیں (تو فرما دیجئے کہ) میں قریب ہوں، پکارنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے'' نبی ﷺ کا ارشاد ہے:

((الدّعاء هو العبادة))

''دعا ہی عبادت ہے''

لیکن جمعہ کے دن یہ شعر پڑھنا اور اسے ایک مستقل عادت بنالینا شرعیل نہیں بلکہ یہ ممنوعہ بدعتوں میں شامل ہے اور نبی a نے یہ فرمایا ہے :

((مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ))

''جس نے ہمارے دین میں وہ چیز ایجاد کی جو اس میں سے نہیں تو وہ ناقابل قبول ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

# فتاویٰ دارالسلام

## ج 1

## محدث فتویٰ